اعراب کا بیان

الفاظ کی درست ادائیگی تلفظ کہلاتی ہے۔ تلفظ کے لئے اعراب (حرکات وسکنات) کا جاننا ضروری ہوتا ہے۔ املا اور تلفظ میں وہی صورت اختیار کی جانی چاہیے جو اہل زبان میں رواج پا چکی ہو یعنی اردو میں بات کرتے ہوئے اردو ہی کا لب و لہجہ اختیار کیا جائے چاہے وہ عربی زبان کے الفاظ سے متعلق ہو یا کوئی اور زبان۔ تاہم یہ اصول قرآن مجید اور احادیث مبارکہ پر لاگو نہیں ہوتا۔

اعراب (حرکات وسکنات)

دوست تلفظ کے لئے اردو میں حروف پر مخصوص علامات استعمال کی جاتی ہیں ان علامتوں کو اعراب کہا جاتا ہے۔ اعراب لگانے سے حروف دو حالتوں میں آ جاتے ہیں، متحرک یا ساکن۔

- 1- **متحرک**: جب حروف پر زبر، زیر یا پیش آئے یہ اپنی آواز دیتے ہیں اور ایسے حروف کو متحرک کہا جاتا ہے۔

- 2-**ساکن**: جب حرف پر کوئی حرکت (زبر، زیر یا پیش) نہ ہو بلکہ جزم ہو تو ایسا حرف ساکن کہلاتا ہے۔

اعراب کی اقسام

- 1-**زبر (اَ)**: یہ ترچھی لکیر حرف کے اوپر لگائی جاتی ہے۔ عربی میں زبر کو 'فتحہ' کہتے ہیں۔اس لئے جس حرف پر زبر آئے اسے 'مفتوح' کہتے ہیں۔ جیسے: سَاجد، ڈَر، اَطہر وغیرہ۔

- 2-**زیر (اِ)**: یہ ترچھی لکیر حرف کے نیچے لگائی جاتی ہے۔ عربی میں زیر کو 'کسرہ' کہتے ہیں۔اس لیے جس حرف کے نیچے زیر آئے اسے 'مکسور' کہتے ہیں۔ جیسے: مِیر، وکِیل وغیرہ۔

- 3-**پیش (اُ)**: یہ علامت حرف کے اوپر لگتی ہے۔ عربی میں پیش کو 'ضمہ' کہتے ہیں اس لیے جس حرف پر پیش آئے اسے 'مضموم' کہا جاتا ہے۔ مثلاً پُر، اُردو وغیرہ۔

- 4-**کھڑا زبر (اٰ)**: یہ علامت حرف کے اوپر لگتی ہے اور دو زبر کے برابر پڑھی جاتی ہے۔ جیسے الٰہی، موسیٰ، عیسیٰ وغیرہ۔

- 5-**کھڑی زیر (اِٖ)**: یہ علامت حرف کے نیچے لگتی ہے اور دو زیر کے برابر آواز دیتی ہے۔

- 6-**جزم یا سکون (اْ)**: یہ علامت حرف کے سکون یا ٹھہراؤ کو ظاہر کرتی ہے اور حروف کے اوپر لگائی جاتی ہے۔ اس علامت والا حرف ساکن ہوتا ہے جیسے: امکان وغیرہ۔

- 7-**تنوین (اً،اٍ،اٌ)**: دو زبر، دو زیر یا دو پیش کو تنوین کہتے ہیں اور نون کی آواز دیتے ہیں۔ جیسے: فوراً، اصلاً، مثلاً وغیرہ۔

- 8–**تشدید (اّ) :** یہ علامت حرف کے اوپر لگتی ہے۔ اس علامت والے حرف کو دو دفعہ پڑھا جاتا ہے اسے شہد بھی کہتے ہیں۔ اس علامت والے حرف کو مشدد کہتے ہیں۔ جیسے : اللہ، رقّت وغیرہ۔

- 9-**موقوف اور ساکن :** اگر کسی لفظ میں ایک ساکن حرف کے بعد دوسرا غیر متحرک حرف آجائے تو اس حالت کو وقف اور غیر متحرک حروف کو موقوف کہتے ہیں۔ مثلا نیند، یہاں 'ن' ساکن اور 'و' موقف ہے۔

- 10-**اشباع :** کسی حرف کی حرکت کو اس طرح پڑھنا کہ زبر سے "الف" زیر سے "ے" اور پیش سے "و" کی آواز پیدا ہو جائے۔ مثلاً رستہ سے راستہ، لہو سے لوہو، مہمان سے مے مان وغیرہ۔

- 11۔ **امالہ:** کسی لفظ کے "الف" یا "ہ" کو یائے مجہول (ے) سے بدل کر پڑھنا امالہ کہلاتا ہے۔ جیسے اکھاڑنا سے اکھیڑنا، لڑکا سے لڑکے، نالہ سے نالے وغیرہ۔

- 12۔ **ادغام:** دو ہم مخرج حرفوں کو ملا کر پڑھنا ادغام کہلاتا ہے۔ جیسے: بدتر کو بتر وغیرہ۔

- 13۔ **محذوف:** کسی لفظ میں اگر کوئی حرف حذف کر دیا جائے تو اس حذف شدہ حرف کو محذوف کہتے ہیں۔ جیسے: شاہباش سے شاباش، بیچارہ سے بچارا وغیرہ، ان مثالوں میں 'ہ' اور 'ی' محذوف ہیں۔

حروفِ شمسی و قمری

Home » حروفِ شمسی و قمری

حروفِ قمری

جن حروف میں ل کی آواز تلفظ میں ظاہر کی جاتی ہے اُنھیں حروفِ قمری کہتے ہیں۔

حروفِ قمری چودہ (14) ہیں:

ا۔ ب۔ ج۔ ح۔ خ۔ ع۔ غ۔ ف۔ ق۔ ک۔ م۔ و۔

ہ۔ ی۔

ا۔ ب۔ ج۔ ح۔ خ۔ ع۔ غ۔ ف۔ ق۔ ک۔ م۔ و۔

ہ۔ ی۔

مثال : القمر، اسد اللہ الغالب ، الامان، بیت المال

حروفِ شمسی

عربی زبان میں شان و عزت کے لیے بعض اسما پر

(ال) لگا دیا جاتا ہے۔ کچھ حروف ایسے ہوتے ہیں اگر

ان کے پہلے (ال) آتا ہے تو تلفظ میں پڑھا نہیں جاتا

اور لفظ کا اول صرف مشدد پڑھا جاتا ہے۔

جن حروف کے آغاز میں (ال) نہیں پڑھا جاتا ان

حروف کو حروفِ شمسی کہتے ہیں

حروفِ شمسی چودہ (14) ہیں:

ت۔ ث۔ د۔ ذ۔ ر۔ ز۔ س۔ ش۔ ص۔ ض۔ ط۔ ظ۔

ل۔ ن۔

مثال: الشّمس، ہارون الرشید، الرحمان، یوم الدین۔

حروف تہجی کا بیان

اردو میں حروف تہجی کی کل تعداد سینتیس (37)

ہے۔

ا، آ، ب، پ، ت، ٹ، ث، ج، چ، ح، خ، د، ڈ، ذ،

ر، ڑ، ز، ژ، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ع، غ، ف، ق،

ک، گ، ل، م، ن، و، ہ، ی، ے۔

مرکب حروف

وہ حروف ہیں جو ہائے دو چشمی (مخلوط) سے مل کر بنتے

ہیں۔ یہ کل تعداد میں 15 ہیں۔

بھ، پھ، تھ، ٹھ، جھ، چھ، دھ، ڈھ، ڑھ، رھ، کھ،

گھ، لھ، مھ، نھ۔

زبان کے جدید اصولوں کے مطابق الف ایک جبکہ الف + الف = آ شمار کیا جاتا ہے۔ اسی طرح ہائے مخلوط (ھ) اردو میں کبھی لفظ کے شروع میں نہیں آتا۔

ہمزہ اردو میں پورا حرف شمار نہیں ہوتا، یہ بسااوقات بطور اضافت آتا ہے مثلاً سرمایۂ اردو، مجموعۂ کلام، تحفۂ خلوص وغیرہ۔

حروف بلحاظ حرکات

تلفظ یا صوتی لحاظ سے اردو میں حروف کی دو اقسام ہیں۔

1-حروف علت

"الف، واؤ اور یا" وہ حروف جن کے ملانے سے الفاظ میں حرکت پیدا ہوتی ہے، ان الفاظ کو حروف علت کہا جاتا ہے۔ جیسے: ب + ا = با، ب + و = بُو اور س + ی = سی وغیرہ۔ حروف علت کو انگریزی میں Vowels کہا جاتا ہے۔

2-حروف صحیح

وہ حروف جو کسی حرف علت یا علامت حرکت (زبر، زیر، پیش) کے بغیر آپس میں مل کر کوئی آواز پیدا نہیں کر سکتے حروف صحیح کہلاتے ہیں۔

جیسے: ب، پ، ت، ج، د، س، م وغیرہ۔ حروف صحیح کو انگریزی میں Consonants کہا جاتا ہے۔

اردو زبان کے قواعد کا بیان

Home » اردو زبان کے قواعد کا بیان

ہر زبان کو درست طریقے سے سیکھنے، بولنے، لکھنے اور پڑھنے کے کچھ اصول و قوانین ہوتے ہیں، ان قوانین کو قواعد کہا جاتا ہے۔ ان قوانین کو علم القواعد یا قواعد زبان بھی کہا جاتا ہے۔ اردو زبان کے قواعد درج ذیل ہیں۔

علم ہجا

علم ہجا کسی زبان کے حروف تہجی کو الگ الگ کرنے، املا اور ہجوں کی ساخت کا علم ہے۔

حروف ابجد

ہر زبان کچھ تحریری علامات اور نشانات پر مشتمل ہوتی ہے۔ یہ علامات اور نشانات حروف کہلاتی ہیں۔ جیسے:

ا، آ، ب، ت، پ، ٹ، ج، د، ڑ، ژ، س، ط، ل، م، ن، و، ی وغیرہ۔ حروف کے مجموعے کو "ابجد" کہتے ہیں۔

لفظ کسے کہتے ہیں

Home » لفظ کسے کہتے ہیں

بہت سے حروف تہجی مل کر ایک لفظ بناتے ہیں۔ لفظ کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) کلمہ اور **(۲) مہمل**

(۱) کلمہ

کلمہ وہ منفرد لفظ ھے جسکے کچھ معنی ہوں۔ یعنی حروف کے ایک ایسے مجموعے کو کلمہ کہا جاتا ہے جس سے کسی بات کا مطلب پوری طرح سمجھ میں آئے۔

جیسے :

۱-**حامد ماں باپ** کا اکلوتا **بیٹا** ہے

۲- **مودی جی ترقی** کر رہے ہیں۔

(۲) مہمل

مہمل الفاظ کے ایسے مجموعے کو کہا جاتا ہے جس کے کچھ معنی نہ ہوں.

جیسے :

ا کھانا **وانہ** کھایا ہو گا

۲–آپ نے پانی **وانی** پی لیا؟

ان دو جملوں میں "**وانہ**" اور "**وانی**" مہمل ہیں

کلمہ کی اقسام

Home » کلمہ کی اقسام

کلمہ کی چھ قسمیں ہیں

1. اسم
2. فعل
3. حرف
4. صفت
5. متعلق فعل
6. ضمیر

(ا) اسم

اسم وہ کلمہ ہے جو کسی شخص، جگہہ، یا چیز کا نام ہو۔

مثلاً۔ : **استاد شاگرد** کو پڑھاتا ہے، **حمید** کے **ہاتھ** سے **پرندہ** اڑ گیا، **ذاکر ہندوستان** کا **بادشاہ** ہے۔

اُوپر کی مِثالوں میں **اُستاد، شاگِرد، حمید، ہاتھ پرندہ ،ذاکر، ہندُوستان** اور **بادشاہ** ناموں کو ظاہر کرتے ہیں۔ یہ سبھی اِسم ہیں۔

(۲) فعل

فعل وہ کلمہ ہے جس سے کسی کام کا ہونا یا کرنا پایا جائے۔

فعل کی دو قسمیں ہیں۔

۱ فعل ناقص :-وہ فعل ہے جس سے صرف کسی شخص کی خالت کا پتہ چلے۔اس کا کوئی کام ظاہر نہ ہو۔

مثلاً :-وہ بیمار تھا، میں خوش ہوں، ہم اگلے اتوار کو یہاں ھونگے . ان جملوں میں تھا، ہوں اور ہونگے فعل ناقص ہیں۔

۲ فعل تام :-وہ فعل ہے جس سے کسی اسم کے کام کرنے کا پتہ لگے .

مثلا :-شام اسکول گیا تھا، ہم رات کو سوتے ہیں، وہ تھوڑی دیر کے بعد کھانا کھائے گا۔

(۳) حرف

حرف وہ کلمہ ہے جو جملے میں دوسرے کلمات کو باہم ملانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے.

مثلا: -خدا نے زمینوں اور آسمانوں کو پیدا کیا، اس آم کا ذائقہ کھٹا ہے، اپنے دوستوں کے ساتھ اچھا سلوک کرو، اس نے بڑی محنت کی لیکن کامیاب نہ ہوا،

ان اوپر کی مثالوں میں **اور، کو، کا، کے ساتھ، لیکن،** ایسے کلمات ہیں جو نہ اسم ہیں، نہ صفت، نہ ضمیر، نہ فعل بلکہ ایسے کلمات ہیں جو اجزائے کلام کو ایک دوسرے کے ساتھ ملاتے ہیں ایسے کلمات کو حرف کہتے ہیں۔

(۴) صفت

صفت وہ کلمہ ہے جس سے ظاہر ہو کہ کوئی چیز یا شخص کس طرح کا ہے۔ یہ ظاہر نہ ہو کہ وہ کام کیا کرتا ہے۔ یعنی صفت کسی اسم کی صرف خوبی یا بدی بیان کرتی ہے۔

مثلا:۔ عقلمند آدمی وقت ضائع نہیں کرتا، محنتی شخص بھوکا نہیں مرتا، مجھے ہرا رنگ پسند ہے۔

اوپر کے جملوں میں۔ '**عقلمند، محنتی، ہرا**' ایسے کلمے ہیں جو ظاہر کرتے ہیں کہ آدمی، شخص، اور رنگ کس طرح کے ہیں۔ اس قسم کے کلموں کو صفت کہتے ہیں۔ اور جس کی صفت کی جائے اسے موصوف کہتے ہیں۔

(۵) متعلق فعل

متعلق فعل وہ کلمہ ہے جو فعل یا کام کرنے سے متعلق کچھ بتائے۔

مثلا: -اچھا لڑکا خوب کام کرتا ہے، اشرف اچانک راستہ بھول گیا،

ان جملوں میں '**خوب**' اور '**اچانک**' ایسے کلمے ہیں جو فعل یا کام کرنے سے متعلق کچھ بتاتے ہیں یعنی کام کیسے ہوا۔ ایسے کلموں کو متعلق فعل کہتے ہیں۔

(٦) ضمیر

ضمیر وہ کلمہ ہے جو کسی اسم کی جگہ استعمال کیا جائے.

مثلا: ۔شام نے علی کو دیکھا کہ وہ دھوپ میں بیٹھا ہے ۔شام آگے بڑھا اور اس سے کہا کہ میں آگیا ہوں۔ کوئی خدمت فرمائیں۔ علی نے جواب دیا۔ "تو میرے آگے سے ہٹ جا".

اوپر کے جملوں میں **وہ، اسے، میں، اور میرے**، ایسے کلمے ہیں جو کسی اسم کی بجائے استعمال کیے گئے ہیں۔ "**وہ**" علی کی جگہ، "**اسے**" بھی علی کی بجائے "**میں**" شام کی جگہ، "**میرے**" بھی علی کی جگہ استعمال ہوئے ہیں. جو کسی اسم کی جگہ استعمال کیا جائے اسے ضمیر کہتے ہیں. اور جس اسم کی بجائے ضمیر استعمال کی جائے اسے مرجع کہتے ہیں۔

اسم کی اقسام

اسم کی کئی لحاظ سے مختلف قسمیں ہیں .

معنوں کے لحاظ سے اسم کی قسمیں .

معنوں کے لحاظ سے اسم کی دو قسمیں ہیں

(۱). اسم معرفہ (۲). اسم نکرہ

(۱) اسم معرفہ

اس اسم کو کہتے ہیں جو کسی خاص شخص، خاص جگہ یا خاص چیز وغیرہ کا نام ہو۔ اسم معرفہ کو اسم خاص بھی کہا جاتا ہے۔

مثلاً:- سید علی گیلانی، مولانا عمر فاروق، دہلی، آسٹریلیا، مسجد الحرام، راجستھان وغیرہ۔

(۲) اسم نکرہ

اس اسم کو کہتے ہیں جو کسی عام شخص، عام جگہ، عام چیز، کے نام کو ظاہر کرے۔ اسم نکرہ کو اسم عام بھی کہا جاتا ہے۔

مثلاً:۔ قلم، طالب علم، ڈاکٹر، گائے، دریا، پہاڑ، چاقو، گھڑی، مدرسہ، مسجد وغیرہ۔

جنس کے لحاظ سے اسم کی دو قسمیں ہیں

(۱) مذکر (۲) مونث

(۱) مذکر

مذکر وہ اسم ہے جو نر کے لیے بولا جائے۔ یعنی نر جنس والے اسم کو مزکر کہتے ہیں۔

مثلاً:- مرد، بادشاہ، بیٹا، نوکر، ہاتھی، نانا، لوہار، اونٹ وغیرہ۔

(۲) مونث

مونث وہ اسم ہے جو مادہ کے لئے بولا جائے۔ یعنی مادہ جنس والے اسم کو مونث کہتے ہیں۔

مثلاً:- عورت، بہن، بیٹی، نوکرانی، نانی لوہارن،

گنتی کے لحاظ سے اسم کی دو قسمیں ہیں

(۱) واحد (۲) جمع

(۱) واحد

معہد وہ اسم ہے جو کسی اسم کے صرف ایک عدد کو ظاہر کرے۔

مثلاً:- مکان، طوطا، دوا، مدرسہ، مسجد، وغیرہ

(۲) جمع

جمع وہ اسم ہے جو کسی اسم کے ایک سے زیادہ تعداد کو ظاہر کرے۔

مثلاً:- مکانات تحائف، ادویہ، مدارس، مساجد، وغیرہ

جمع الجمع

جمع الجمع اس اسم کو کہتے ہیں جو جمع کا جمع ہو۔

مثلاً:- ادویات، مکانات، صحابیات، وغیرہ

اسم جمع:- اسم جمع وہ اسم ہے جو کسی گروہ یا مجموعہ کو ظاہر کرے۔ اسم جمع واحد بولا جاتا ھے جمع نہیں۔

مثلاً:- فوج، ریوڑ وغیرہ

بناوٹ کے لحاظ سے اسم کی تین قسمیں

ہیں

(۱)اسم جامد (۲)اسم مصدر (۳)اسم مشتق

(۱).-اسم جامد

اسم جامد وہ اسم ہے جو نہ کسی کام کا نام ہو، نہ خود کسی

مصدر سے بنا ہو اور نہ ہی اس سے اور کلمے بن سکتے

ہوں۔

مثلا:- پتھر، چونا، میز، کتاب، قلم وغیرہ۔

(۲).-اسم مصدر

اسم مصدر وہ اسم ہے جو کسی کام کے نام کو زمانہ کے تعلق کے بغیر ظاہر کرے. ایسے اسم خود کسی کلمے سے نہیں بنتے ہیں لیکن ان سے بہت سے کلمے بنتے ہیں۔ ان اسموں کے آخر میں 'نا' ہوتا ہے.

مثلا :-لکھنا، سمجھنا، سکھانا، تیرنا، اڑنا، دھونا، کھانا، پینا وغیرہ

(۳).—اسم مشتق

اسم مشتق وہ اسم ہے جو کسی مصدر سے بنا ہو۔ مثلا پکڑنا سے پکڑ، پکڑنے والا وغیرہ۔ لکھنے سے لکھائی، لکھنے والا، لکھا ہوا وغیرہ۔

آئیے مثالوں سے سمجھتے ہیں

(ا) حامد، دوات، درخت، میز

(۲) جانا، نکلنا، پڑھنا، کھانا، بولنا

(۳) پڑھنے والا، کھانے والا، بولنے والا، پڑھائی، بول

نمبر ا میں حامد، دوات، درخت، اور میز ایسے اسم ہیں

جو نہ تو کسی اور کلمے سے بنے ہیں اور نہ ہی ان سے

کوئی اور کلمۂ منفرد بن سکتا ہے ایسے اسم، **اسم جامد**

کہلاتے ہیں

نمبر ۲ میں میں جانا، نکلنا، پڑھنا، اور بولنا ایسے اسم ہیں جو خود تو کسی لفظ سے نہیں بنے مگر ان سے اور کلمے بنائے جاتے ہیں۔ مثلاً: جانا، سے جاتا ہے، جائے گا، جانوروں ایسے اسم ہیں جن سے اور کلمے بنائے جائیں۔ ایسے اسم، **اسم مصدر** کہلاتے ہیں

نمبر ۳ میں پڑھنے والا، کھانے والا، اور بولنے والا،

پڑھائی اور بول ایسے اسم ہیں جو پڑھنا، کھانا اور بولنا

مصدروں سے بنے ہیں۔ ایسے اسم جو مصدر سے بنائے

جائیں، **اسم مشتق** کہلاتے ہیں۔ مصدر سے **فعل** بھی

بنائے جاتے ہیں۔